7436-کیا بے پرد عورت جہنم میں جائیگی؟

سوال

اگر لڑکی پردہ نہ کرتی ہو تو کیا وہ جہنم میں جائیگی؟
اور اگر لڑکی نماز روزے کی پابند ہو، اور قرآن مجید کی تلاوت کرتی اور ادب و احترام کرنے والی ہو، اور نوجوان لڑکوں کی جانب نہ دیکھے، اور نہ ہی چغلی اور غیب وغیرہ کرے تو کیا ان اوصاف حمیدہ کے باوجود پردہ نہ کرنے کی بنا پر جہنم میں داخل ہوگی؟

پسندیدہ جواب

سب سے پہلے تو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ مسلمان مرد و عورت کے لیے اللہ سبحانہ وتعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کو ماننا اور تسلیم کرنا واجب ہے، چاہے وہ نفس پر کتنے بھی بھاری اور شاق ہوں ان پر عمل پیرا ہونے میں اسے لوگوں سے شرمانا نہیں چاہیے.

کیونکہ اپنے ایمان میں تو وہی سچا ہے جو اپنے رب کی اطاعت وفرمانبرداری پوری سچائی سے کرے، اور اس کے احکام کو مانے، اور اللہ تعالی کے منع کردہ سے رک جائے.

کسی بھی مومن مرد یا عورت کو یہ حق نہیں کہ وہ کسی بھی حکم میں تردد کرے، یا لیت ولعل سے کام لے، بلکہ اس کے لیے اس عمل پر فوری طور پر عمل اور اطاعت وفرمانبرداری کرنا واجب ہے، تا کہ وہ اللہ جل جلالہ کے اس فرمان پر عمل کر سکے:

.{ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اس لیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ تعالی اور اس کا رسول ان میں فیصلہ کردے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا، یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں}.

.{جو بھی اللہ تعالی اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے، اور خوف الہی رکھیں، اور اس کے عذاب سے ڈرتے رہیں وہی نجات پانے والے ہیں}.النور(52–53).

پھر مسلمان شخص یہ نہ دیکھے کہ گناہ چھوٹا ہے بڑا، بلکہ وہ تو یہ دیکھے کہ کس عظمت والے رب کی نافرمانی و معصیت ہو رہی جو کہ بہت بڑا عظمت کا مالک ہے، اور شدید طاقت والا ہے، اور وہ جل جلالہ بہت سخت پکڑ والا ہے، اس کی پکڑ بڑی المناک، اور اس کا عذاب بہت اہانت آمیز ہے.

جب اللہ سبحانہ وتعالی معصیت و نافرمانی کرنے والے سے انتقام لیتا ہے تو پھر اس کا ٹھکانا اور انجام ہلاکت کے سوا کچھ نہیں، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{تیرے پروردگار کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب کہ وہ بستیوں کے رہنے والے ظالم کو پکڑتا ہے، بیشک اس کی پکڑ المناک اور بڑی شدید ہے، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان عبرت ہے جو قیامت کے عذاب سے ڈرتے ہیں، وہ دن جس میں سب لوگ جمع کیے جائنگے، اور یہ وہ دن ہے جس میں سب حاضر کیے جائنگے}.ھود(102–103).

اور بعض اوقات کوئی معصیت و نافرمانی بندے کی نظروں میں چھوٹی سی ہوتی ہے، لیکن اللہ سبحانہ وتعالی کے ہاں وہ بہت بڑی ہوتی ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان بھی ہے:

.{تم اسے بہت چھوٹا سمجھ رہے، حالانکہ وہ اللہ کے ہاں بہت بڑی ہے}.النور(15).

معاملہ بالکل ایسے ہی ہے جیسا بعض اہل کا کہنا ہے:

"معصیت کے چھوٹا ہونے کو مت دیکھو، بلکہ یہ دیکھو کہ جس کی معصیت کر رہے ہو اس کی عظمت کتنی ہے"

اس لیے ہم سب پر واجب ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کے احکام کو تسلیم کرتے ہوئے مان کر اس پر عمل کریں، اور علانیہ اور پوشیدہ معاملات میں اللہ تعالی کی نگرانی کو مد نظر رکھیں، اور اللہ تعالی کے منع کردہ سے رک جائیں.

اعتقاد کے اعتبار سے یہ ہے کہ جب مسلمان شخص نمازی کا پابند ہو اور اس سے کچھ گناہ اور معصیت سرزد ہو جائیں تو وہ اسلام پر باقی رہتا ہے جب تک وہ کسی ایسے کام کا مرتکب نہ ٹھرے جو اسے دائرہ اسلام سے خارج نہ کر دے، اور کسی نواقض اسلام کا مرتکب نہ ہو جائے.

اور یہ گنہگار مسلمان شخص اللہ تعالی کی مشیت پر ہے اللہ چاہے تو اسے معاف کر دے، اور اگر چاہے عذاب دے، اور اگر وہ آگ میں بھی جائیگا تو وہاں ہمیشہ نہیں رہیگا، اور کوئی بھی شخص بالجزم اور یقین کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسے عذاب ہوگا، یا پھر نہیں ہوگا، کیونکہ اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور اس کا علم بھی اللہ کو ہی ہے.

اور پھر گناہ دو قسموں میں تقسیم ہوتا ہے:

1- گناہ صغیرہ.

2- گناہ کبیرہ.

صغیرہ گناہ نماز، روزہ اور دوسرے نیک اعمال سے معاف ہو جاتے ہیں، لیکن کبیرہ گناہ (یہ وہ گناہ ہیں جن کے متعلق خاص وعید آئی ہے، یا پھر دنیا میں حد اور آخرت میں عذاب ہو) کا کفارہ نیک اعمال نہیں بنتے، بلکہ اس کے لیے سچی اور خالص توبہ ضروری ہے، اور جو شخص توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالی بھی اس کی توبہ قبول کرتا ہے، کبیرہ گناہ بہت سارے ہیں: مثلا: جھوٹ، زنا، چوری، سودخوری، مکمل طور پر پردہ نہ کرنا وغیرہ.

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی بنا پر بالجزم یہ کہنا ممکن نہیں کہ پردہ نہ کرنا جہنم میں جانے کا باعث ہے، لیکن یہ بے پردہ عورت اللہ تعالی کی ناراضگی اور اس کی سزا کی مستحق ٹھریگی، کیونکہ اس نے اللہ سبحانہ وتعالی کے حکم کی خلاف کرتے ہوئے نافرمانی کی ہے، لیکن اس کے انجام کی تعیین کا اللہ کو ہی علم ہے، جس کے متعلق ہم جانتے ہی نہیں اس کے بارہ میں ہم بات نہیں کر سکتے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{اور جس کا تجھے علم ہی نہیں اس کے متعلق بات مت کرو، یقینا کان آنکھ اور دل ان سے کے متعلق سوال کیا جائیگا}.

مسلمان زندہ دل شخص کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ایسے عمل سے فرار اختیار کرے جس کے متعلق اسے علم ہو کہ اگر اس نے اس کا ارتکاب کیا تو وہ اللہ تعالی کی سزا و ناراضگی سے دوچار ہوگا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کی سزا بڑی سخت اور اس کا عذاب المناک، اور اس کی آگ شعلوں والی ہے.

.{وہ اللہ تعالی کی سلگائی ہوئی آگ ہوگی، جو دلوں پر چڑھتی چلی جائیگی}.

اور اس کے مقابلہ میں جو شخص بھی اللہ سبحانہ وتعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرتا، اور اپنے رب کے احکام پر عمل کرتا ہے اور اس میں شرعی پردہ بھی شامل ہے تو ہم امید کرتے ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالی اسے آگ اور عذاب سے نجات دیگا، اور وہ جنت میں داخل ہونے کی کامیابی حاصل کریگا.

یہ بہت ہی عجیب بات ہے کہ ایک عورت جو بڑے اچھے اوصاف کی مالکہ ہو اور نماز روزے کی پابند ہو، اور غیب و چغلی وغیرہ سے بھی پرہیز کرتی ہو اور پھر وہ پردہ کی پابندی نہ کرے، اس لیے کہ جو شخص حقیقتا ان اعمال صالحہ کی پابندی کرتا ہے یہ اس کے لیے خیر سے محبت کی بہت بڑی علامت ہے، اور اس طرف اشارہ ہے کہ وہ شر و برائی سے نفرت کرتا ہے.

پھر ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ نماز تو برائی اور فحش کاموں سے روکتی ہے، اور نیک دوسری نیکی کو سرانجام دینے کا باعث بنتی ہے، اور جو شخص بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اسے توفیق سے نوازتا ہے، اور اس کی معاونت فرماتا ہے.

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس مسلمان عورت میں بہت خیر ہے، اور یہ صراط مستقیم کے قریب ہے، اس لیے اسے پردہ کرے جس کا حکم اللہ عزوجل نے دیا ہے، اور وہ شک و شبہات ترک کردے جو معصیت کا ارتکاب کرنے والی فاسق و فاجر اور بے پرد عورتوں کی جانب سے پیدا کیے جاتے ہیں، اور اپنے گھر والوں کے دباء کا مقابلہ کرے، اور لوگوں کی باتوں میں نہ آئے جو صرف تنقید کرنا ہی جانتے ہیں.

اور معصیت و نافرمان عورتوں کی مشابہت سے اجتناب کرے جو نت نئے ماڈلوں کے پیچھے بھاگ کر بے پردہ بن رہی ہیں، اور اسے اپنے نفس کا بھی مقابلہ کرنا چاہیے جو اسے اظہار زینت اور بے پردگی کی دعوت دیتا ہے، اور وہ اس پر عمل پیرا ہو جس میں اس کی عفت و عصمت اور حفاظت ہو، اور اسے ہر آنے جانے شریر قسم کے لوگوں کے لیے کھیل کا سامان نہیں بن جانا چاہیے، اور اللہ کے بندوں کے لیے فتنہ کا باعث بننے سے انکار کردے.

ہم اسے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اسمیں ایمان ہے اور اللہ و رسول سے محبت بھی رکھتی ہے، اور ہم اسے یہ کہتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کے حکم کے مطابق پردہ کرنے کا التزام کرے، تا کہ اس فرمان باری تعالی پر عمل پیرا ہو:

﴿اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں﴾.

اور اس فرمان باری تعالی پر عمل کرتے ہوئے:

﴿اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو، اور قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو، اور نماز قائم کرتی رہو، اور زکاۃ دیتی رہو اور اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت و فرمانبرداری کرتی رہو، اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھروالیو! تم سے وہ (ہر قسم) کی گندگی دور کردے، اور تمہیں خوب پاک کردے﴾ الاحزاب (33).

اللہ تعالی ہی سیدھی راہ کی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم.